سوال

(78) کیا تحیۃ المسجد لازم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا تحیۃ المسجد لازم ہے یا کہ تاکیداً اُس کا حکم آیا ہے؟ (ایک سائل)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تحیۃ المسجد فرض یا واجب نہیں ہے جیسا کہ ((الا ان تتطوع)) والی حدیث سے ثابت ہوتا ہے۔

تفصیل کے لیے دیکھئے المحلیٰ (ج 2 ص 226 تا ص 232 مسئلہ نمبر 270)

لہذا جن احادیث میں حکم آیا ہے، ان سے مراد تاکید و ترغیب ہے۔ واللہ اعلم

حدیث امر پر علامہ نووی رحمۃ اللہ علیہ نے "استحباب تحیۃ المسجد برکعتین الخ"

کا باب باندھا ہے۔جمہور علماء اس حدیث میں حکم کو استحباب پر محمول کرتے ہیں۔

حافظ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا:

"واتفق أئمۃ الفتوی علی أن الأمر فی ذلک للندب الخ"

اس پر ائمہ فتویٰ کا اتفاق ہے کہ اس (حدیث) میں امر استحباب کے لیے ہے۔ (فتح الباری ج 1 ص 537 تحت ح 444) (شہادت، جنوری 2000ء)

فائدہ:۔

امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک صحیح حدیث سے یہ استنباط کیا ہے کہ مسجد میں دو رکعتیں پڑھے بغیر بیٹھنا بھی جائز ہے۔ دیکھئے سنن النسائی (2/53،54 ح 732) (باب

الرخصة في الجلوس فيه والخروج منه بغير صلاة)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد1۔کتاب المساجد۔صفحہ235

محدث فتویٰ